کادیانیوں کو "احمدی" لکھنے کا فیصلہ واپس

✻ جو کادیانی غیر مسلم کی جگہ مسلم والے خانے میں اپنا نام لکھے گا اس کے خلاف آئین اور قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔

✻ مجلس احرار اسلام مرزائیوں کا ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

✻ **کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا مطالبہ حکومت نے تسلیم کر لیا۔**

گزشتہ ماہ وزارت داخلہ نے ایک حکم کے تحت غیر مسلم اقلیت کادیانیوں کو اختیار دیا تھا کہ وہ پاسپورٹ پر مذہب کے خانے میں اپنے آپ کو کادیانی کی بجائے "احمدی" لکھ سکتے ہیں۔ اس حکم کے خلاف کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت میں شامل تمام دینی جماعتوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آئین میں کادیانیوں کی طے شدہ حیثیت کو نہ چھیڑا جائے اور حکومت امت مسلمہ کے متفقہ عقیدے کے خلاف یہ حکم واپس لے۔ چنانچہ ۱۸ جنوری کو مسجد شہداء لاہور میں احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید عطاء المہیمن بخاری اور مجلس عمل کے دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اور حکومت سے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

علاوہ ازیں ۱۴ جنوری ، ۲۱ جنوری اور ۲۵ جنوری کو لاہور میں مجلس عمل کے مختلف اجلاس ہوئے اور گورنر پنجاب سے مجلس عمل کے وفود نے انہی تاریخوں میں تین ملاقاتیں کر کے انہیں مسلمانوں کے مؤقف سے آگاہ کیا۔ ان اجلاسوں میں مجلس عمل کے سیکرٹری جنرل محمد خان لغاری، سیکرٹری اطلاعات مولانا زاہد الراشدی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، جناب ظفر اقبال ایڈووکیٹ، مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی، عارف سلمان روہڑی، صاحبزادہ طارق محمود، احمد معاویہ، قاری عبدالحمید قادری، میاں مسعود احمد، جنرل ایم ایچ انصاری، علامہ عبدالرؤف قریشی اور لیاقت بلوچ شریک ہوتے رہے۔

قانونی مشاورت کے لئے قائم کمیٹی کے ارکان جناب محمد اسمٰعیل قریشی ایڈووکیٹ، جناب محمد رفیق باجوہ ایڈووکیٹ، جناب نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ اور جناب ظفر اقبال چودھری ایڈووکیٹ نے بھر پور تعاون کیا۔

۲۵ جنوری کو گورنر پنجاب نے مجلس عمل کے وفد سے آخری ملاقات میں مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے سابقہ فیصلہ واپس لینے کا اعلان کیا۔

بقیہ ص ۴۸ پر دیکھیں